www.emarsiya.com

[illegible]	[illegible]	مطلع [illegible]
اب چھوڑ دے اس لاش کو ناداں سکینہ میں ہوں ترے بابا کا نگہباں سکینہ	رونا جسے کہتے ہیں وہ رونا بھی کہاں ہے اک فاطمہ روتی ہے جو شبیر کی ماں ہے	بجز حضرت شبیر ہمارا نہیں کوئی ہم کیا ہیں دو عالم کا سہارا نہیں کوئی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہر امر میں مولا مری امداد کریں آپ پہلے مگر اس مرثیہ پر صاد کریں آپ	کیا فخر اگر چاک کیا رخت بدن بھی شہ کے تو ہمارے لیے پہنا نہ کفن بھی	اک خون ستارا تھا تو اک نجم کلاں تھا سعدین کا آغوش پیمبر میں قران تھا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
جب فدیۂ امت پسر شیر خدا ہو امت بھی نہ کیوں فدیۂ امت پہ فدا ہو	یہ شہ کی غرض رونے سے الفت کی سند ہو الفت کی سند ہو تو شفاعت کی سند ہو	تا لوٹ سے بچی وہ لٹنے کی نہ رخصت ملی حسن کو صدقے کروں شبیر پہ اس غنچہ دہن کو

www.emarsiya.com

۹

[illegible]

سائل نے کہا پھر جو بلا آئے تو کیا ہو
فرمایا یہ نانا بھی تو اسے یہ فدا ہو

۱۱

[illegible]

کی عرض کہ دامن گل مقصد سے بھروں میں
یثرب میں کسی باغ کی گلگشت کروں میں

۱۲

[illegible]

ہر نخل کا پانی سے فقط نشوونما ہے
تو فاطمہ کے شیر سے سرسبز ہوا ہے

۹

[illegible]

اس رتبے میں یکتا وہ سعید ازلی ہے
فدیہ فقط امت کا حسینؑ ابن علیؑ ہے

۱۴

[illegible]

مشہور عرب تیغ شہنشاہ عرب ہے
گر تم سے قصاص اس کا کوئی لے تو غضب ہے

۱۵

[illegible]

ہیرا تو گلا شمر کے خنجر سے کٹے گا
حضرت کا گریبان کفن غم سے پھٹے گا

۲۰

[illegible]

ہاجر کا پسر صدقے ہوا رب صمد پر
شبیر مگر ہوگا فدا امت جد پر

۱۸

[illegible]

دونوں میں سے جائے نہ کوئی سیر چمن کو
وہ نہر نظارہ کرے تو دیکھ حسنؑ کو

۱۹

[illegible]

پانی نہ ملے گا تجھے تشنہ دہنی میں
جاں دو گے [illegible] لاشے پہ [illegible] بے وطنی میں

www.emarsiya.com

۱۷

[illegible]

گلگشت کی رخصت دی جو اس غنچہ دہن کو
گل تھا چمنِ حسن چلا سیرِ چمن کو

۱۸

[illegible]

اللہ ری بہار اوس گلِ سلطانِ زمن کی
سیر اوسکی چمن کرتا تھا وہ سیرِ چمن کی

۱۹

[illegible]

کہتی تھی کہ اللہ کدھر کھو گیا شبیرؑ
دامن مرا خالی ہے کہاں سو گیا شبیرؑ

۲۰

[illegible]

تقصیر ہوئی اب میں کہیں جانے نہ دونگی
اب تم جو کہیں جاؤگے میں ساتھ چلونگی

۲۱

[illegible]

تم گھر گئے ہو گر کسی اندوہ میں جا کر
خود صدقے ہوں زینبؑ کو تصدق کروں لا کر

۲۲

[illegible]

ہٹ جاؤ کہ تشریف یہاں لاتی ہیں زہراؑ
روتی ہوئی مسجد کو چلی آتی ہیں زہراؑ

۲۳

[illegible]

نے بیٹھے گی مسجد میں نہ گھر جائیگی زہراؑ
شبیرؑ کو ڈھونڈھو نہیں مر جائیگی زہراؑ

۲۴

[illegible]

پھر سجدۂ شکرانہ کیا ربِّ زمن کا
سلمان کے ہمراہ کیا قصد چمن کا

۲۵

[illegible]

سایہ پر جبرئیلؑ کا ہے ماہ جبیں پر
اور سایہ خدا کا پر جبرئیلؑ امیں پر

www.emarsiya.com

۳۴۴

[illegible]

معشوق جو چھٹتا ہے تو گھبراتا ہے عاشق
اُس نے دو کہ محبوب کے پاس آتا ہے عاشق

۳۴۵

[illegible]

وہ ناز سے بولا کہ میں پانی نہیں لونگا
گھر جاؤنگا نے آپ کو جانے کہیں دونگا

۳۴۶

[illegible]

منظور خوشی حق کو تمھاری ہوئی پیارے
یاں نہر بہشت آن کے جاری ہوئی پیارے

۳۴۷

[illegible]

اندیشہ ہوا اب آمد سلطان اُمم سے
بیدار نہ ہو یہ کہیں آواز قدم سے

۳۴۸

[illegible]

کوثر وہ شجر بہر حسینؑ ابن علیؑ تھا
ساقی تھا خدا جام کف دست نبیؐ تھا

۳۴۹

[illegible]

داخل ہو مع شبیرؑ جو گھر میں ہوئے آکر
ماں گرد پھری بیچ میں بیٹے کو بٹھا کر

۳۵۰

[illegible]

خواب اجل آیا جو شہادت کے چمن میں
پامال انھیں است نے کیا گھوڑوں سے رن میں

۳۵۱

[illegible]

خشک او سنے کیا رشک سے ہر چشمۂ تر کو
سیراب کیا ساقی کوثر کے پسر کو

۳۵۲

[illegible]

کہتے ہیں مبارک ہمیں ایسا یہ سفر ہو
شاہ شہدا فاطمہ زہراؑ کا پسر ہو

www.emarsiya.com

[illegible]

لکھا ہے کہ بس تیسری کو ماہِ عزا کی
کی شاہ نے آباد زمین کرب و بلا کی

[illegible]

سادات پہ اُس شب کو عجب رنج و محن تھے
مہمان اُسی رات کے ہفتاد و دو تن تھے

[illegible]

کل لشکر کیں خلعتِ زر پائے گا یارو
کل تشنے حسینؑ اور بھی شرمائے گا یارو

مطلع

[illegible]

منزل ہوئی آخر یہی مسکن یہی گھر ہے
اب یاں سے سفر ہے تو سوئے خلد سفر ہے

[illegible]

گھر جاؤ یہاں چھوڑ دو مجھ کشتۂ غم کو
تم منزلِ اول پہ تو پہونچا چکے ہم کو

[illegible]

گھر میں جو اجل آئیگی پھر امن کہاں ہے
اللہ جو وہاں ہے وہی اللہ یہاں ہے

[illegible]

اوجِ فلک اُس خیمے کے آگے نہ ذرا تھا
وہ عرشِ معلّے کہ ستاروں سے بھرا تھا

[illegible]

پیاسے رہے میرے لیے اور فاقہ کشی کی
لو عفو کرو تم مجھے خاطر سے سبھی کی

[illegible]

قربان تری راہ میں ہے مال بھی زر بھی
گھر بھی زن و فرزند بھی جان بھی تن و سر بھی

www.emarsiya.com

۴۳

[illegible]

ہم ہونگے تصدق تو وہ خوش ہوئینگی مولا
وہ ہمکو نہ روئینگی تمھیں روئینگی مولا

۴۴

[illegible]

اب ترک تو ہمراہی شاہ شہدا کر
جا قید سے فرزند کو تو اپنے رہا کر

۴۵

[illegible]

ہو زیست مرے بعد جہان میں اگر اوسکی
ہی روح مری بیچ میں لینا خبر اوسکی

۴۶

[illegible]

لازم ہی اوٹھیں کفر کے آئین سبھی پھر جائیں
وہ کفر سے پھرتے نہیں ہم دین سے پھر جائیں

۴۷

[illegible]

مرجائیگی بس قید میں بیمار اگر رہا ہو
ممکن یہ نہیں ہی کہ غلام آج جدا ہو

۴۸

[illegible]

یہ حیف کہ جب تم ہوے اٹھارہ برس کے
دنیا سے چلے ہم ترے سہرے کو ترس کے

۴۹

[illegible]

دلبند ہیں کیا بند سے گر بند جدا ہو
پر بندہ نہ یا سبط پیمبر کی صدا ہو

۵۰

[illegible]

شبیر تو آباد ہوا قتل کے بن میں
تم جاہو نجف میں رہو یا جا رہو وطن میں

۵۱

[illegible]

اکبر سے وہی رابطہ تم رکھیو وطن میں
جس طرح کی الفت تھی حسین و حسن میں

www.emarsiya.com

۵۳

[illegible]

ہی رحم کے قابل کہ یہ مغموم و حزین ہے
اب زینبؑ بیکس کا کوئی بھائی نہیں ہے

۵۴

[illegible]

میں لاؤں کسے سعی کو اس بحر و محن میں
بابا ہی نجف میں مری ماں ہے وطن میں

۵۵

[illegible]

طعنے مجھے سب دینگے جہاں جائیگی زینبؑ
کوئی نہیں زینبؑ کا کہاں جائیگی زینبؑ

۵۶

[illegible]

ہم آپ نہ اقرار نہ انکار کرینگے
جو والدہ کہدینگی سو اظہار کرینگے

۵۷

[illegible]

کیا غصہ ہوئے تم مری نا زوں کے پلوں پر
وہ تیغیں لگے لیتے ہیں چھوٹے سے گلوں پر

۵۸

[illegible]

بچے تو ہیں پر فخر شجاعان جہاں ہیں
ضد کرنے کو لڑکے ہیں یہ لڑنے کو جواں ہیں

۵۹

[illegible]

بھائی پہ فدا ہونے کی تھی ہمنے ہوس کی
چھٹتی ہے رفاقت ہمی اب انتیس برس کی

۶۰

[illegible]

بچپن میں نہ تم قتل ہو شبیرؑ کے ہمراہ
اب جاؤ وطن کو مری ہمشیر کے ہمراہ

۶۱

[illegible]

راضی ہوں اگر واسطے امت کے اٹھونگی
جیتی تو نہیں چھٹنے کی مر کر میں چھٹونگی

www.emarsiya.com

[illegible]	[illegible]	[illegible]
تحصیل شہادت کی تو قاسم کو دعا دے بازو پہ جو خط ہے مرے بھائی کو دکھا دے	پرکٹ گئے کلیجہ مرا اب ہوتا ہے بابا خیمے کے پس پشت کوئی روتا ہے بابا	جب ہو نگی قدم اور بلائیں بھی بہن کونگی بین آپ کو حضرت سے جدا ہونے نہ دونگی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیا دل پہ خیال آیا کہ پوشیدہ ہیں عباسؑ روٹھے ہیں برادر سے کہ رنجیدہ ہیں عباسؑ	فرماتے ہیں شبیرؑ مجھے چھوڑ کے گھر جاؤ بابا مرے بھائی سے سفارش مری کر جاؤ	ہاں نانا تو کہا ہوتا حسینؑ ابن علیؑ سے ابولے تو نہ کچھ رو اٹھ گئے سبط نبیؐ سے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
میں جانتا ہوں تم نہ مجھے چھوڑو گے عباسؑ دل توڑ دو نہ اب کل تو کمر توڑو گے عباسؑ	آقا نے تو مجھ بیکس و ناچار کو چھوڑا عباسؑ نے بھی آج سے گھر بار کو چھوڑا	سجدہ ہوا آخر نہ عبادت ہوئی آخر انتنے میں شب صبح شہادت ہوئی آخر

www.emarsiya.com

[illegible]

جب خیمے سے ہوا نکل کا شہنشاہ برآمد
خورشید ہوا شاہ کے ہمراہ برآمد

[illegible]

میں کیا کہوں گوشِ شہِ ابرار کی آواز
تھی فاعتبروا گویا اولی الابصار کی آواز

[illegible]

یوں روکے شہ دین غم ہفتاد و دو تن میں
ہفتاد و دو بار آگئے علیؑ کے سے گورن میں

[illegible]

لکھیے اگر اوس رخش کی سرعت کے ہنر کو
خامہ تو ادھر کو اوڑے قرطاس ادھر کو

[illegible]

لشکر نے پڑھی نادِ علی گھوڑوں پہ چڑھ کر
اور ظفر تو اقبال ابد نے کہا بڑھ کر

[illegible]

ہاں جشن کرو فتح کی پوشاک بدل کر
نذریں دو خوشی کی پسرِ سعد کو چل کر

[illegible]

پروانۂ شمعِ رخِ روشن ہوئے احمدؐ
قربان سر و سینہ و گردن ہوئے احمدؐ

[illegible]

وہ ننگ جہاں تھے یہ دو عالم کے شرف تھے
وہ کفر کی جانب تھے یہ ایماں کی طرف تھے

[illegible]

کہتے تھے حسینؑ ابن علیؑ کو یہ سنا کر
جو پیاسوں کا قاتل ہو وہ پانی پیئے آکر

www.emarsiya.com

۵۰ [illegible]	**۵۱** [illegible]	**۵۲** [illegible]
نکلی ہوئی ہونٹوں سے زبان شہ دیں ہے سقائے سکینہؑ کو خبر ہے کہ نہیں ہے	اب تم جو نہیں مور ہے اعدا کے بڑھے ہیں پھر چرخ پہ سب خنجر فولاد چڑھے ہیں	تیر آتے چلیں اک سمت سے سنگ ایک طرف سے تیغ ایک طرف سے تو خدنگ ایک طرف سے
۵۳ [illegible]	**۵۴** [illegible]	**۵۵** [illegible]
رو کر کہا دریا کی طرف منہ کو پھرا کے عباسؑ علمدار اری لشکر کرو آ کے	کیا منحصر اوس پہ ہی تھی شبیرؑ کی طاقت دکھلا دو ذرا اب فاطمہؑ کے شیر کی طاقت	تنہائی تھی کیا دامن زہراؑ کے پلے پر اصغرؑ بھی نہ تھا رو کے جو تیر گلے پر
۵۶ [illegible]	**۵۷** [illegible]	**۵۸** [illegible]
اب دھیان نہیں تمکو مرے رنج و الم کا میں دھوپ میں ہوں سایہ کرو آکے علم کا	گو نہیں کا زور اس شہ ابرار کا ہی زور یہ فاطمہؑ کے دودھ کی اک دھار کا ہی زور	گو سنگ لیئے بیٹھے ہیں وہ اہل ستم تھے بر زور کے میزان میں کہیں شاہ سے کم تھے

۹۸۹

[illegible]

پھل برچھیوں کے پھل اُن کی نظروں میں
نیزہ دلِ اکبرؑ کا کھٹکتا ہے جگر میں

۹۹۰

[illegible]

استادہ ہوئیں چار صفیں چار طرف کو
اور گھیر لیا بیچ میں زہراؑ کے خلف کو

۹۹۱

[illegible]

آواز حسینؑ کو دی پیمبرؐ کو پکاری
زہراؑ کو پکاری کبھی حیدرؑ کو پکاری

۹۹۲

[illegible]

کیا سارا زمانہ مرے بھائی سے پھرا ہے
اب چار صفوں میں مرا ماں جایا گھرا ہے

۹۹۳

[illegible]

حملہ شہِ والا نے کیا فوجِ لعیں پر
برچھے گئے جبرئیل کے مقتل کی زمیں پر

۹۹۴

[illegible]

ہر چند صفیں چار تھیں پر ایک ہی صف تھی
شمشیرِ حسینؑ ابنِ علیؑ چار طرف تھی

۹۹۵

[illegible] ... کی دہائی

اُمت نے سزا پائی پیمبرؐ کے نواسے
بس رحم کرو تین شب و روز کے پیاسے

۹۹۶

[illegible]

زہراؑ کا پسر لوٹتا تھا خاک کے اوپر
اور پڑتی تھیں تیغیں بدنِ پاک کے اوپر

۹۹۷

[illegible]

کیا دیکھتا ہے بیکس و تنہا یہ حزیں ہے
یاں کوئی ترا ہاتھ پکڑنے کو نہیں ہے

www.emarsiya.com

www.emarsiya.com

۱۰۰

[illegible]

وہ بولا رفیقوں کا تمھارے کسے ڈر ہے
اک واقعہ دیکھا ہے کہ بیتاب جگر ہے

۱۰۱

[illegible]

سر کٹتا ہے فرزند کا ہاتھ آنکھوں پہ دھر لو
اب وہ نہ بیاں جا کے سکینہ کی خبر لو

۱۰۲

[illegible]

اب تم سے نہ مظلوم کبھی ہو نگے بیٹا
سب آج سے تا حشر تمھیں رو ئینگے بیٹا

۱۰۳

[illegible] ان میں [illegible]
[illegible]

زہرا و پیمبر کو نہ بے نام و نشان کر
شبیر کے حلقوم پہ خنجر نہ رواں کر

۱۰۴

[illegible] انصاف کی [illegible]
[illegible]

تم لوٹ کے زہرا کے کلیجے پہ پلے ہو
تم گھٹنیوں واری مرے سینے پہ چلے ہو

۱۰۵

[illegible]
جو حلق [illegible]
[illegible]

سادات کے لٹنے کا دبیر اب نہ بیان کر
بس مرثیے کو ختم کر اور آہ و فغان کر

۱۰۶

[illegible]

تیار جو اسدم ہوا تو قتل شہ دین پر
زہرا مرے پہلو میں تڑپتی ہے زمین پر

۱۰۷

بیٹھا ہوا جلاد [illegible] سینے پہ اب ہے
[illegible] غضب ہے
[illegible] عجب ہے
[illegible] انصاف کرو فاطمہ انصاف طلب ہے

کتنے ہوئے تھے رو کو مرے پاس سے ہٹ کے
تم روئے تھے کیوں لاشۂ اکبر سے لپٹ کے

[illegible]

۱۰۸

[illegible]

مژدہ ای اہل وطن سید کو نہین آیا
قبر مین فاطمہ کی روح کو اب چین آیا